فیضانِ نعت

اکرم سعید اکرم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فیضانِ نعت

(اردو نعتیہ مجموعہ)

اکرم سعید اکرم

احسن پبلی کیشنز فیصل آباد

Marfat.com

☆

نبی ﷺ تشریف لائے جب جہاں میں
تو غنچے کھل اُٹھے ہر گلستاں میں
نبی ﷺ کا نام جس نے بھی لیا ہے
مٹھاس اک بھر گئی اس کی زباں میں

☆

آقا ﷺ کی نعت کہنے سے راحت ملی مجھے
فیضانِ نعت کی یہ سعادت ملی مجھے
آقا ﷺ کے ہی طفیل ہے یہ علم و آگہی
اور شعر و شاعری کی فراست ملی مجھے

Marfat.com

جب بھی فیضانِ نعتِ محمد ﷺ ہوا
میری آنکھوں نے شعروں کا بوسہ لیا
آئی صلِ علیٰ کی صدا بزم سے
یا محمد ﷺ محمد ﷺ جو میں نے پڑھا

فیضانِ نعت

اردو نعتیہ مجموعہ

اکرم سعید اکرم

احسن پبلی کیشنز فیصل آباد

Marfat.com

ضابطہ

(جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں)

نام کتاب : فیضانِ نعت

شاعر : اکرم سعید اکرم

صفحات : ۱۱۲ Rs,[redacted]

تاریخ اشاعت : ۱۲۔ربیع الاول ۱۴۳۱ھ (۲۷ فروری ۲۰۱۰)

ترتیب : محمود الحسن عابد (۰۳۳۴۶۸۹۰۷۱۳)

فرمائش : مولانا اعجاز حسین مقصودی (۰۳۰۰۶۹۲۰۰۵۸)

سرِ ورق و تزئین و آرائش : محمد جاوید اطہر (0333-6591401)

اہتمام : احسن پبلی کیشنز فیصل آباد

ملنے کے پتے

- ☆ محمد اکرم سعید اکرم ۱۲۔۱۱۱۰ ایل ڈاکخانہ خاص چیچہ وطنی ضلع ساہی وال
- ☆ الاعجاز کمپیوٹرز، سپر بلدیہ مارکیٹ چیچہ وطنی
- ☆ اسلامیہ کتب خانہ رحیم مارکیٹ چوک بورے والا روڈ چیچہ وطنی
- ☆ زاہد لائبریری، ملک مارکیٹ چیچہ وطنی
- ☆ عمیر بک ڈپو ممتاز آباد ہڑپہ ☆ نیشنل بک سیلرز تھانہ بازار گوجرہ
- ☆ ہیلو بکس، چوک نڑ والا بیرون بھوانہ بازار فیصل آباد
- ☆ ادارہ کاروانِ نعت، المدینہ پبلی کیشنز یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور فون ۷۳۲۰۶۸۲-۰۴۲ (موبائل ۰۳۰۰۴۳۱۳۹۱۳)

Marfat.com

انتساب

والد محترم جناب فضل حسین مرحوم و مغفور
اور والدہ محترمہ صغراں فضل مرحومہ مغفورہ

اور

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
پروفیسر مقصود الٰہی نقشبندی عرف محبوب سائیں مدظلہ
کے نام

Marfat.com

کوائف مصنف

نام	: اکرم حسین
ادبی نام	: اکرم سعید اکرم
والد کا نام	: فضل حسین
والدہ کا نام	: صغریٰ فضل
تاریخ پیدائش	: یکم اگست ۱۹۵۱ء
پتہ	: چک نمبر 110 /12-ایل، ڈاکخانہ خاص تحصیل چیچہ وطنی، ضلع ساہیوال۔
فون نمبرز	: ۰۳۳۶۷۴۸۴۶۹۶
	: ۰۳۴۵۴۴۰۰۰۶۳
	: ۰۳۰۵۴۸۰۰۶۰۱

Marfat.com

حسنِ ترتیب

☆ وَرَفعنا لَكَ ذِكرَك — سیّد شاہد حسین شاہدؔ — 11
☆ فیضانِ نعت پر ایک نظر — عبدالعزیز چشتی — 14
☆ سنتِ حسان بن ثابتؓ کا پیروکار — محمود الحسن عابد — 16
☆ فیضانِ نعت منظوم خراجِ تحسین — حکیم سخن حکیم محمد رمضان اطہر — 19
☆ فیضانِ نعت — ریاض احمد قادری — 20
☆ راحت ہے فیضانِ نعت — محمد جاوید اطہرؔ — 22
☆ اکرم سعید اکرم کو خراجِ تحسین — عبدالعزیز چشتیؔ — 23
☆ قطعات — 24

حمدِ باری تعالیٰ

☆ تو قادر ہے نرالی تری قدرت اللہ — 25
☆ سایہ فگن جہاں پہ ہے رحمت رحیم کی — 27
☆ بس تو ہی لازوال ہے اور تو ہی بے مثال — 29

Marfat.com

نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

☆ رشتہ جو محبت کا مدینے سے جڑا ہے	30
☆ جنہوں نے بھی راہوں میں کانٹے بچھائے	32
☆ ہر طور بے مثال ہے طیبہ جہان میں	34
☆ جب سے سینے میں نامِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آ گیا	35
☆ آؤ نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گائیں آج ربیع الاول آیا	36
☆ جس کو جو چاہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دان کر دیا	37
☆ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آئے مری دھرتی کو مہکانے	38
☆ نامِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں نے جو لکھا ہے آج بھی	39
☆ آمدِ آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی تو آسماں بھی خوش ہوا	41
☆ عظمت ملی ہے کیسی یہ عربی دیار کو	42
☆ مدینے کی گلیوں میں آ کر تو دیکھو	43
☆ جس دن سے ہم بھی شہر مدینے میں آ گئے	45
☆ نورِ مبیں کی لائے وہ سوغات مرحبا	46
☆ یومِ میلادِ آقا صلی اللہ علیہ وسلم مناؤ سبھی	47
☆ آس لے کر جو مدینے کی گلی میں آ گیا	49
☆ وردِ درود لب پہ مرے صبح و شام ہو	51

Marfat.com

☆ مدینے جا کے حسرت ہے میں پائے مصطفیٰ چھولوں 52
☆ وہ حسینوں میں ایسا حسیں آ گیا 53
☆ تیرے چہرے پہ دیکھا جو نورِ مبیں 55
☆ قرآں اتری خاطر مولا نے اتارا ہے 57
☆ نعت رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تاثیر دیکھئے 59
☆ جب ہوئے معراج کی شب عرش پر مہمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم 60
☆ تیرے حسنِ جاں فزا کے معجزے ہیں بے شمار 61
☆ آؤ نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو چوم لیں 62
☆ ایک مفلس سا بندہ ہوں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم جی 64
☆ مجھے جب یاد آتے ہیں تو اکثر یاد آتے ہیں 66
☆ نام تیرا لیا جب تو راحت ملی 67
☆ مرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مرے نبیؐ 69
☆ ترا جب قرب پاتے ہیں، مدینے کے گلی کوچے 71
☆ تو ہے شاہِ زمیں صلی اللہ علیہ وسلم 72
☆ میں لکھ رہا ہوں نعت جو آقا صلی اللہ علیہ وسلم قبول کر 74
☆ مرا آقا صلی اللہ علیہ وسلم کرے گا اب عنایت دیکھنا 75
☆ اسمِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو روبرو رکھنا 76

Marfat.com

☆ یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم لاریب لایا تو کتاب 78
☆ خدا بھی تھا طالب تو ہوا آشکارا 80
☆ میں رہوں گا تیرا ہی خادم مدام 82
☆ رنگت سفید و سرخ ہے اور جسم پر ضیاء 84
☆ نعتیہ قطعات 85
☆ منقبت حضرت علیؓ 87
☆ سلام آلِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور 89
☆ یادِ کربلا 91
☆ داستانِ کربلا 93
☆ نوحہ شہیدانِ کربلا 108
☆ بنام امام عالی مقام 110
☆ منقبت
پروفیسر مقصود الٰہی نقشبندی عرف محبوب سائیں مدظلہ 111

Marfat.com

وَرَفعنا لَكَ ذِكْرَكَ

اور (ہم نے) آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

ہر تخلیق کار کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی تخلیق ہر لحاظ سے مکمل ہو اور وہ ہر ایک سے داد و تحسین وصول کرے۔ وہ اس ضمن میں خود بھی اپنی صناعی کا گرویدہ ہو جائے تو یہ امر بعید نہیں پس صانع اور صناعی ہر دو کے درمیان رشتۂ محبت و پذیرائی موجود ہوتا ہے۔ خالقِ کائنات نے تخلیقِ کائنات کا مرکز و محور اپنے محبوب کو تخلیق فرما کر اپنی عطائے لامحدود سے انہیں خواصِ لا محدود سے مزین فرمایا کہ کائنات کی جس شے نے ان کو دیکھا ان کی تعریف پر مجبور ہوئی اور جس نے ان کا مشاہدہ بالذات نہ کیا وہ بھی ان کی تعریف و ثنا پر معمور ہے اور آیتِ بالا کا بلاشبہ یہ ایک پہلو ہے یہ سلسلہ روزِ ازل سے جاری ہے اور ابد تک برقرار رہے گا (انشاءاللہ) گزرتے ہوئے ہر لمحہ میں اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شعر کہنا اور شاعر ہونا ایک اعزاز کی بات ہے لیکن اگر شاعر نعت گو ہو اور شاعری نعت گوئی ہو تو میرے نزدیک اس سے بڑھ کر کوئی اور اعزاز نہیں

الحمد للہ! عصرِ حاضر میں ہر شاعر اس اعزاز کو پانے کی طرف مائل نظر آتا ہے۔ اردو شاعری میں ہر صنف میں یوں تو نعت گوئی موجود ہے لیکن غزل کے انداز میں نعت گوئی اپنے اندر ایک خاص دلکشی اور رغبت رکھتی ہے اور اس انداز کو تقریباً ہر شاعر نے اپنانے کی کوشش ضرور کی ہے۔ یہ سب کچھ صرف اور صرف ربِ کریم اور آقا کریم ﷺ کے فیضان سے ممکن ہے جو نعت کی صورت شاعر کے ذہن سے قرطاس پر منتقل ہوتا ہے اور پھر یہی فیضانِ نعت اسے ہم عصر شعراء میں مزید ممتاز بنا دیتا ہے۔

یہی فیضانِ نعت معروف شاعر محمد اکرم سعید اکرم کو بھی عطا ہوا ہے۔ جن کا نعتیہ مجموعہ "فیضانِ نعت" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سے پہلے ان کا مجموعہ غزل "چاہتوں کی رہگذر" شائع ہو کر اہلِ فن سے داد پا چکا ہے

Marfat.com

اکرم سعید اکرم کے اس مجموعہ میں ۳ عدد حمد ۳۸ نعتیں ۸ نعتیہ قطعات ایک منقبت مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہ ایک سلام بحضور آلِ نبیؐ اور شہدائے کربلاؓ کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے یادِ کربلا، داستانِ کربلا اور مناقب و مرثیہ جات اور ایک منقبت پیر طریقت محبوب سائیں شامل ہیں۔ ان تمام جہتوں میں اکرم سعید اکرم کا عشق دیدنی ہے۔ وہ رب رحیم کی عظمت کے اس طرح معترف ہیں:

بس تو ہی لازوال ہے اور تو ہی بے مثال
رزاق کوئی اور ہو کس کی ہے یہ مجال

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائلِ ارفع کے وہ طرح معترف ہیں:

خود جس کو کیا نورِ مبیں ذاتِ خدا نے
وہ نور مدینے میں ضیاء بانٹ رہا ہے

نعت کہنے کا شعور اس طرح پاتے ہیں:

جب سے سینے میں نامِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آ گیا
نعت کہنے کا مجھ کو شعور آ گیا

شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا احساس اس طرح دلاتے ہیں:

یہی حدت خطاؤں کی جلا ڈالے نہ دنیا کو
جہانِ پُر خطا پر آئے رحمت خاص فرمانے

اپنے لئے غلامیٔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار اکرم سعید اکرم اس طرح کرتے ہیں:

اکرم رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلے بھی تھا غلام
اکرم رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا بردا ہے آج بھی

مدینے پاک کی زیارت کی حسرت اس طرح ان کے دل میں موجود ہے:

مدینے جا کے حسرت ہے میں پائے مصطفیٰ چھو لوں
رسائی ہو اگر میری تو میں غارِ حرا چھو لوں

Marfat.com

عشقِ رسول ﷺ میں ادب کو اس طرح ملحوظ خاطر رکھنا چاہتے ہیں:

اسم احمد ﷺ کو روبرو رکھنا
ہر گھڑی آنکھ باوضو رکھنا
لحہ لحہ جھکا کے نظروں کو
سبز گنبد کے روبرو رکھنا

جیسا کہ اوپر ذکر کیا کہ اس مجموعہ نعت میں اکرم سعید اکرؔم نے مناقب اور نوحہ و مرثیہ جات بھی شامل کئے ہیں چنانچہ منقبت حضرت علی کرم اللہ وجہہ میں اس طرح وارفتہ ہیں:

جیسے نبیوں میں میرے نبی ﷺ آخری
تو علیؑ بھی شجاعت کی ہیں انتہا

حضرت امام حسین علیہ السلام کو اس طرح خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں:

اچھا لگا خدا کو بھی سجدہ حسینؑ کا
مولا علیؑ ہیں کعبے کے، کعبہ حسینؑ کا

کربل میں جب امامؑ نے خیمے لگا دیے
جلتے چراغ کفر کے سارے بجھا دیے

الغرض اکرم سعید اکرؔم اپنے اس مجموعہ نعت میں ہر طور پر فنِ شاعری پر عبور حاصل کئے ہوئے ہیں۔ میں انہیں اس مجموعہ کی اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ انہیں اس سمت مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ (آمین)

دُعا گو

سیّد شاہد حسین شاہدؔ

سینئیر ماہرِ مضمون ادبیات انگریزی

Marfat.com

فیضانِ نعت پر ایک نظر

نعت گوئی شاعری کی سب سے اعلیٰ، نازک، حساس، منفرد مشکل اور عقیدت سے بھرپور صنف ہے قلم بڑی احتیاط اور ذمہ داری سے چلانا پڑتا ہے۔ نعت گوئی کے وقت ننگی تلوار پر چل کر پل صراط عبور کرنا پڑتا ہے۔ نتیجے میں عقیدت واحترام سے بھرپور ایک نعت وجود میں آتی ہے۔ اس کا حرف حرف بار بار جانچنا تولنا اور پرکھنا پڑتا ہے۔ نعت گوئی شاعر کا ایک امتحان ہے۔ شاعر اپنی عقیدت کے سارے پھول اور محبت، پیار اور خلوص کے سبھی خزانے اللہ کے محبوب پر نچھاور کر دیتا ہے۔ نعت لکھتے وقت اپنی سوچوں کا رُخ مکہ اور مدینہ کی جانب موڑ نا لیتا ہے۔ وہاں قدم قدم پر حضور ﷺ کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے سبز گنبد کے نظارے ہوتے ہیں۔ شاعر حب رسول ﷺ سے سرشار ہو کر نعت لکھتا ہے اور جھوم جھوم جاتا ہے۔

نعت شاعری کی وہ صنف ہے سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے لئے مخصوص ہے۔ نعت کسی اور نبی رسول یا پیغمبر کے لئے نہیں لکھی گئی۔ نعت صرف سرورِ کائنات اور فخرِ موجودات کے لئے لکھی گئی۔ نعت گوئی کا آغاز چودہ صدیاں پہلے ہوا تھا۔ حضرت حسان ؓ نے نعت گوئی کا آغاز کیا۔ وہ حضورِ اکرم ﷺ کے سامنے بیٹھ کر نعت گوئی کرتے تو حضور نبی کریم ﷺ مسکراتے رہتے اور حسان ؓ کے لئے دعا فرماتے تھے۔ حضرت حسان ؓ کی لکھی گئی نعتیں زبانِ عربی کا بہترین سرمایہ ہیں اور نعتیہ شاعری کا اعلیٰ ترین نمونہ ہیں۔

نعت گوئی ایک بڑی سعادت ہے جو خوش بختوں کو نصیب ہوتی ہے۔ یہ سعادت کئی غیر مسلم شاعروں کے حصے میں بھی آئی۔ کیونکہ حضور ﷺ پوری دنیا کے نبی اور رسول ہیں۔ غیر مسلم بھی نبی رحمت ﷺ کے عقیدت مند تھے۔ نعت دنیا کی ہر زبان لکھی گئی۔ دنیا کے ہر کونے میں سارا سال نعت کی محافل سجتی ہیں۔

Marfat.com

ایسا ہی ایک عاشقِ رسول اکرم سعید اکرم اپنے ایک نعتیہ مجموعے ''فیضانِ نعت'' کے ساتھ میرے سامنے موجود ہے۔ جس نے پیارے رسولِ اکرم ﷺ کے حضور اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ دعا ہے کہ آمنہؓ کا لال ﷺ اس کی نعتوں کو شرفِ مقبولیت عطا فرمائے۔ اور اسے نعت گوئی کی مزید توفیق بخشے! میں اس مجموعہ نعت پر تبصرے کی بجائے حضرت احسان دانش کا ایک شعر کہنا چاہتا ہوں:

دنیا میں احترام کے قابل ہیں جتنے لوگ
میں سب کو مانتا ہوں مگر مصطفیٰ ﷺ کے بعد

ع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

خاکِ پائے رسول
عبدالعزیز چشتی
(قومی ایوارڈ)
شورکوٹ شہر ضلع جھنگ
۰۴۷۔۵۳۱۱۱۲۱

Marfat.com

سنتِ حسان بن ثابتؓ کا پیروکار

محبوبِ خدا کا ادنیٰ غلام اکرم سعید اکرم

دنیا میں ہر دور میں مسلمان مرد وزن کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے حضور درود وسلام کا نذرانہ کسی نہ کسی انداز میں پیش کرتا ہے تا کہ روزِ قیامت حسنین کریمینؓ کے نانا اس کی شفاعت کریں اور اس شفاعت کے صدقے بخشش کی سند نصیب ہو سکے۔ اردو ادب اور پنجابی ادب حتیٰ کہ کسی بھی زبان کا شاعر نبی ﷺ کی نعت کو ضرور اپنے کلام کا حصہ بناتا ہے۔ نعت کہنا اور نعت پڑھنا ہر اک کو نصیب کہاں۔

مجھ کو کہتا ہے ثنا خوان زمانہ تیرا
مجھ کو کافی ہے یہ انعام مدینے والے

اکرم سعید اکرم سرورِ دو عالم ﷺ کی نعت کہنے کی سعادت حاصل کر چکا ہے۔ یوں کہوں کہ اپنی بخشش کا سامان اس نے تیار کر لیا ہے نعت کہنے کا ہنر اللہ تعالیٰ کی خاص عطا ہے جتنی دیر تک اللہ اور اس کا رسول ﷺ شاعر پر مہربان نہ ہو شاعر نعت نہیں کہہ سکتا۔ نعت کی سعادت خوش نصیب ایمان والے اور عاشقِ مصطفیٰ ﷺ کے حصہ میں آتی ہے۔ قرآن کا مطالعہ کیا جائے تو قرآن یعنی اللہ کا کلام محبوبِ خدا کی تعریف بیان کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے نہ صرف تعریف بلکہ مدینہ شہر تک کی قسمیں، گھوڑوں کے پاؤں سے اٹھنے والی مٹی کی بھی خدا نے قرآن میں قسمیں کھائی ہیں نعت کی سعادت خوش نصیب لوگوں کے حصہ میں آتی ہے۔ اکرم سعید اکرم استادِ سخن ڈاکٹر بیدل حیدری مرحوم کے فارغ التحصیل شاگرد ہیں میری بھی خوش نصیبی کہ مجھے بھی انہی کے ساتھ فراغت کی سند سے نوازا گیا۔ جس میں ملکی سطح کے ادیب اور شاعر موجود تھے بلاشبہ اکرم سعید اکرم علم عروض کے ماہر ہیں اور تحصیل چیچہ وطنی میں ارشاد جالندھری، شکیل سروش کے بعد اکرم سعید اکرم

Marfat.com

کا نام شعروادب کی دنیا میں عروضی اعتبار سے رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔

اکرم سعید اکرم عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی اس منزل تک پہنچ چکے ہیں جہاں کسی مشاہدہ کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ہر لحہ محبتِ رسول ﷺ، محبتِ آلِ رسول ﷺ اور اسوہ صحابہؓ میں مشغول رہتے ہیں۔

اکرم سعید اکرم کی نعتیں بے شمار ثناخوانِ مصطفیٰ ﷺ نے پڑھی ہیں اور مقبولِ عام ہوئی ہیں۔ غزل نظم قصیدہ منقبت ہائیکو آزاد نظم میں مہارت رکھنے والا اکرم سعید اکرم اب نبی ﷺ کی محبت میں اس قدر معروف ہے کہ ایمان کو مزید منور کرنے میں نعت کے ذریعے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اب کتاب آپ کے ہاتھوں میں آپ اگر محبتِ رسول ﷺ میں جذب ہو کر عشقِ بلالؓ اور تصورِ اویس قرنیؓ کو اپنی ذات کا حصہ بنا کر پڑھیں گے تو یہ کتاب عشقِ مصطفیٰ ﷺ کے حوالہ سے آپ کی عاقبت کو بہتر بنانے میں یقیناً اہم کردار ادا کرے گی۔ محبت تو خدا نے اس انداز میں کی ہے کہ خالقِ کائنات نے کائنات کو اتنا خوبصورت بنایا کہ کائنات کی ہر چیز خوب سے خوب تر نظر آنے لگی جب کائنات زندگی، حسن اور حسن کی لطافت اتنی خوبصورت ہے، تو انبیاء علیہم السلام میں سرورِ انبیاء ﷺ کی ذات کتنی خوبصورت ہوگی۔

آیئے نعت کے رنگ میں حسنِ مصطفیٰ ﷺ کا نقشہ اس طرح پیش کریں کہ آقا ﷺ ہم سے راضی ہو جائیں۔ اس حق کو اکرم سعید اکرم نے اتنے خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے کہ جی چاہتا ہے کہ اس کتاب کے ورق ورق کو عقیدتِ صحابہؓ میں ڈوب کر دیکھا اور پڑھا جائے میں اکرم سعید اکرم صاحب کو کتاب کی اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نعتِ مصطفیٰ ﷺ کے صدقہ میں بہتر اجرِ عظیم سے نوازے آمین۔ آیئے اکرم سعید اکرم کی کتاب "فیضانِ نعت" میں سے چند خوبصورت اشعار ملاحظہ فرمائیں:

آس لے کر جو مدینے کی گلی میں آ گیا
وہ پناہِ بارگاہِ ایزدی میں آ گیا

Marfat.com

جب سے سینے میں نامِ حضور ﷺ آ گیا
نعت کہنے کا مجھ کو شعور آ گیا

☆

اکرم بھی سجائے گا وہی نام لبوں پر
جو نام فرشتوں کی جبینوں پہ لکھا ہے
مہکی ہیں مدینے کی یہ گلیاں جو اچانک
یہ معجزہ آقا ﷺ کے پسینے سے ہوا ہے

☆

اکرم درود پاک کی محفل ذرا سجا
بڑھتا ہے اس سے بندے کا رتبہ جہان میں

محمود الحسن عابد
جنرل سیکریٹری کاروانِ ادب کسووال
۱۲ فروری ۲۰۱۰ء

Marfat.com

فیضانِ نعت منظوم خراجِ تحسین

حکیمِ سخن حکیم محمد رمضان اطہر

"چاہتوں کی رہ گذر" پر ہو گیا احسانِ نعت
اے سعید اکرم مبارک آپ کو فیضانِ نعت
ہوگئی الہام توصیفِ پیمبر ﷺ آخرش
تیرہ بختی کو ملا روشن مقدر آخرش
مسکراتا اک سرِ شاخِ ہنر فرخندہ پھول
باغِ مدحت میں یہ مجموعہ ترا تابندہ پھول
دے رہے ہیں تجھ کو سب اہلِ ہنر دادِ ہنر
اے سعید اکرم کہ تو ہے شاعرِ بالغ نظر
شاعرِ طیب نوا تیری نوا ہے باوقار
معتبر تصنیف ہے اُردو ادب میں شاہکار
عجز ساماں ہے عقیدت سینۂ اشعار میں
جلوہ گر ہے نور پیکرِ فکر کے انوار میں
درد کا داماں یہ اطہر ہو گیا فیضانِ نعت
روح کے گھاؤ کا مرہم ہے ترا فیضانِ نعت

Marfat.com

فیضانِ نعت

ریاض احمد قادری

پائے تائیدِ خدا فیضانِ نعت
شعری مجموعہ ترا فیضانِ نعت

مصرعے مصرعے میں محبت ہے عیاں
کس عقیدت سے لکھا فیضانِ نعت

جو ہے دل میں، آ گیا قرطاس پر
تیرے دل کا آئینہ فیضانِ نعت

تجھ کو لے جائے مدینہ میں سعید
یوں بنے اک معجزہ فیضانِ نعت

شعر ہیں عشق و عقیدت میں ڈھلے
چاہتوں کا زاویہ فیضانِ نعت

مدحتیں فیضان ہے محبوب کا
حاضری کا سلسلہ فیضانِ نعت

قافیئے اور بندشیں ہیں دل نشیں
جو کہا اچھا کہا فیضانِ نعت

''چاہتوں کی رہگذر'' پہ تو چلا
مل گیا تجھ کو صلہ فیضانِ نعت

Marfat.com

دل سے الفت تو نے کی سرکار ﷺ سے
تجھ کو خالق نے دیا فیضانِ نعت

تیرا دل بھی ہے مدینہ بن گیا
تیرے دل میں بس گیا فیضانِ نعت

اے سعید اکرم مبارک ہو تجھے
تیرا مجموعہ چھپا فیضانِ نعت

مجلسِ حسانؓ میں شامل ہے تو
ہے لکھی تو نے ثنا فیضانِ نعت

پائے گا حق سے وفا تو بھی سعید
تیرا اظہارِ وفا فیضانِ نعت

تو نبی ﷺ کی ذات کا شیدا ہوا
تجھ پہ ہے شیدا ہوا فیضانِ نعت

بخششوں کا سلسلہ بن جائے گا
تیرا یہ لکھا ہوا فیضانِ نعت

کس عقیدت سے لکھا اکرم نے ہے
میرے دل نے بھی کہا فیضانِ نعت

ہے دعا رب سے ریاض احمد مری
ہو قبولِ بارگہ فیضانِ نعت

Marfat.com

راحت ہے فیضانِ نعت

محمد جاوید اطہر

پیارے آقاؐ کی یہ پیاری مدحت ہے فیضانِ نعت
ہر عاشق کے دل کی ازلی راحت ہے فیضانِ نعت

اس کے دل سے پائی کیف سرور کی دولت ہر دل نے
روح کی خاطر ایک سکون کی نعمت ہے فیضانِ نعت

نعت کے صدقے عزت پائی سادہ سے اس شاعر نے
اکرمؔ کے لئے شعر و ادب میں عظمت ہے فیضانِ نعت

جس نے پڑھا ہے اس کے دل میں اُترا مصرعہ مصرعہ ہے
اسی لئے تو ہر اک دل کی چاہت ہے فیضانِ نعت

اطہرؔ میرے دل کو بھی تسکین ملی ہے نعتوں سے
میرے لئے تو ایک سکینت ثروت ہے فیضانِ نعت

11/1/68

Marfat.com

اکرم سعید اکرم کو خراجِ تحسین

عبدالعزیز چشتی

گلشنِ شعر و ادب کے ایک مالی کو سلام
اس کے شوقِ شاعری اور خوش خصالی کو سلام
ہے لبوں پر میرے تیری کامیابی کی دُعا
مجھ کو بھی اپنے خزانے سے کرو کچھ تو عطا
میرے بھی شعروں میں آجائے کہیں سے پختگی
مجھ سے بھی آکر کرے وہ دیوتا اک دل لگی
رہ نوردِ شوق ہے بھائی مرا اکرم سعید
جب بھی آتا ہے مجھے ملنے تو ہو جاتی ہے عید
وہ شناسائے ادب ہے شاعری سے آشنا
پاس اس کے شاعری کے ہیں خزانے بے بہا
علم کا بہتا ہوا دریا مرا اکرم سعید
فہم اور ادراک میں اس کے اضافہ ہو مزید
چشتی میرے مہرباں پر جان بھی قربان ہے
ایک شاعر ہی نہیں وہ اک بڑا انسان ہے

Marfat.com

☆

ہر سمت ہر مقام پہ موجود ہے خدا
جھوٹا ہے وہ کہ جو کہے محدود ہے خدا
کتنی ہے بات فخر کی انسان کے لئے
آدم ہے سجدہ ریز تو مسجود ہے خدا

☆

کلمہ پڑھتے رہے جن کا شجر و حجر
جن کے ٹوٹے اشارے پہ شمس و قمر
فخر سارے رسولوں نے جن پر کیا
ذکر ہم بھی کریں ان صلی اللہ علیہ وسلم کا شام و سحر

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

تو ہے قادر ہے نرالی تری قدرت اللہ
جسے چاہے تو عطا کرتا ہے عظمت اللہ

بتا کس طور کریں شکر ادائی اس پر
دی جو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت کی فضیلت اللہ

رات کو چاندنی، سورج کو تمازت دن بھر
بے کراں ہے تری دنیا پہ عنایت اللہ

بھر کے کاسے لئے جاتا ہے زمانہ سارا
بانٹتا تو جو شب و روز ہے نعمت اللہ

Marfat.com

آج دنیا ہے جو آفات کی زد میں آئی
تیری رحمت کی اسے اب ہے ضرورت اللہ

ایک عاصی کی بھنور میں جو پھنسی ہے کشتی
اپنی رحمت سے اسے رکھنا سلامت اللہ

آج اکرم پہ ضروری ہے تری حمد پڑھے
کیوں کہ ہر شے تری کرتی ہے عبادت اللہ

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

سایہ فگن جہاں پہ ہے رحمت رحیم کی
کیا کیا کروں بیاں میں نوازش کریم کی

ہر جلوۂ جمال سے ظاہر خدا کی شان
جس نے عطا دماغ کو عقلِ سلیم کی

اک سمت لامکاں سے بھی آگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گئے
اک سمت طور تک تھی رسائی کلیمؑ کی

آندھی، گھٹا، بگولے، ہوائیں ہیں ایک سمت
مہکار ایک سمت ہے بادِ نسیم کی

Marfat.com

رحمت بنا کے بھیجے محمد ﷺ جہان میں
کتنی یہ بے مثال ہے نعمت نعیم کی

مرسل، ولی خدا کے مفکر بہت ہوئے
لیکن ہوئی نہ کم کبھی دولت علیم کی

چاہے تو بخش دے جو خطا کار ہیں تمام
اکرم اگر رضا ہو غفور الرحیم کی

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

بس تو ہی لازوال ہے اور تو ہی بے مثال
رزاق کوئی اور ہو کس کی ہے یہ مجال

تیرے ہیں اختیار میں خوشیاں ملال غم
چاہے تو ایک پل میں تو خوشیاں کرے بحال

تیری نوازشات کے چرچے ہیں چار سو
رحمت جہاں ہو تیری نہ آئے وہاں وبال

چاہے تو ایک بوند بھی برسے نہ دشت میں
چاہے تو کوہسار سے چشمے تو دے نکال

پتھر میں رزق دیتا ہے ہر جاندار کو
رکھتا ہے کتنا اپنی تو مخلوق کا خیال

اکرم نثار اس پہ کرے کیوں نہ اپنی جان
پیدا کیا ہے جس نے ہر اک شخصِ خوش جمال

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رشتہ جو محبت کا مدینے سے جڑا ہے
یہ پیار کی دولت بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عطا ہے

وہ کونسی نعمت ہے جو بخشی نہ خدا نے
جو کچھ بھی دیا تیرے وسیلے سے دیا ہے

مرکز ہے جو مومن کی نگاہوں کا یہ طیبہ
اس ارضِ مقدس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے

خود جس کو کہا نورِ مبیں ذاتِ خدا نے
وہ نور مدینے میں ضیاء بانٹ رہا ہے

مہکی ہیں مدینے کی یہ گلیاں جو اچانک
یہ معجزہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینے سے ہوا ہے

Marfat.com

رہتا ہے شب و روز تخیل میں مدینہ
کاسہ یہ دل و جاں کا محبت سے بھرا ہے

رہتی ہے زمانے پہ ہمہ وقت وہ چھائی
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے تسلط میں جو رحمت کی گھٹا ہے

اکرم بھی سجائے گا وہی نام لبوں پر
جو نام فرشتوں کی جبینوں پہ لکھا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جنہوں نے بھی راہوں میں کانٹے بچھائے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم انہی کی عیادت کو آئے

اسی خُلقِ ارفع کی برکت ہے ساری
کہ دشمن محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ ایمان لائے

جو میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جاں لینے آیا
اسی نے ندامت کے آنسو بہائے

یہ ہے فیض سارا ہی میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
کہ ہر سمت رحمت کے بادل ہیں چھائے

Marfat.com

کہیں پڑ نہ جائیں خطاؤں کے دھبے
گناہوں سے لوگوں کے دامن بچائے

خدا نے محمد ﷺ کو جو روشنی دی
اسی سے ہی ظلمت کدے جگمگائے

یہ معراج کی شب کا صدقہ ہے اکرمؔ
نمازوں کا تحفہ محمد ﷺ جو لائے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر طور بے مثال ہے طیبہ جہان میں
اور فخرِ کائنات ہیں آقا ﷺ جہان میں

ظلمت تھی جب عروج پہ ربِ قدیر نے
ہادی بنا کے آپ ﷺ کو بھیجا جہان میں

آیا نبی نہ اور کوئی آپ ﷺ کے سوا
جس کی ہو نعت گوئی کا چرچا جہان میں

دراصل جو سکونِ دل و جاں ہے دوستو
وہ ہے مرے حبیب ﷺ کا روضہ جہان میں

اکرم درودِ پاک کی محفل ذرا سجا
بڑھتا ہے اس سے بندے کا رُتبہ جہان میں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جب سے سینے میں نامِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آ گیا
نعت کہنے کا مجھ کو شعور آ گیا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم طیبہ میں جلوہ نما جب ہوئے
اہلِ طیبہ کو وجدوسرور آ گیا

زندگی کو ملا بانکپن اک نیا
جب جہاں میں پیامِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آ گیا

لوگ کہنے لگے مرحبا مرحبا
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لے کے وحدت کا نور آ گیا

جب کتابِ مبیں آشکارا ہوئی
دینِ حق کیا ہے سب کو شعور آ گیا

ہوئی اکرم معطر فضائے عرب
جب سے محبوبِ ربِ غفور آ گیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

آؤ نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گائیں آج ربیع الاول آیا
ہم سب مل کر جشن منائیں آج ربیع الاول آیا

ماہِ منور عظمت والا حرمت والا برکت والا
ہو جائیں گی دور بلائیں آج ربیع الاول آیا

بستی بستی کوچے کوچے ہر آنگن پر رحمت والی
برسیں گی پر کیف گھٹائیں آج ربیع الاول آیا

سورج چاند درخشاں تارے اور ہوئے ہیں آج فروزاں
ہر سو ہیں پر نور فضائیں آج ربیع الاول آیا

اپنی اپنی خواہش لے کر ہر اک سجدہ ریز ہوا ہے
مانگ رہے ہیں لوگ دعائیں آج ربیع الاول آیا

نعت شریف کے شعر پڑھیں ہم اور درود نبیؐ پر بھیجیں
آؤ اکرم بزم سجائیں آج ربیع الاول آیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جس کو جو چاہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دان کر دیا
مکے کا ریگزار گلستان کر دیا

بدو جو آئے دین کی تعلیم کے لئے
اک پل میں ان کو صاحبِ عرفان کر دیا

آقا صلی اللہ علیہ وسلم ترے وسیلے سے ربِ غفور نے
مجھ کو عطا یہ نعت کا فیضان کر دیا

طیبہ کی خاکروبی کا دے کر شرف مجھے
پورا مری حیات کا ارمان کر دیا

کیسے کرے بیاں تری اکرم نوازشیں
جس کے ہر ایک شعر کو ذی شان کر دیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آئے مری دھرتی کو مہکانے
اسی پُر خار وادی پر کرم کے پھول برسانے

عرب کے پُر خزاں صحرا کو بخشی تازگی جس نے
وہ آئے ریگزاروں کو۔لباسِ سبز پہنانے

یہی حدت خطاؤں کی جلاؔ ڈالے نہ دنیا کو
جہانِ پُر خطا پر آئے رحمت خاص فرمانے

خدا کی ذاتِ یکتا ہے وہی معبود ہے سب کا
بتوں کے پوجنے والوں سے آئے بات منوانے

خدا کے نیک بندوں کو۔ ملے گی لازمی جنت
مری سرکار صلی اللہ علیہ وسلم آئے کل زمانے کو یہ بتلانے

گنہگارو! اٹھاؤ ہاتھ مانگو جو تمنا ہے
سخی آئے دوعالم کے کرم لوگوں پہ فرمانے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نامِ حضورﷺ میں نے جو لکھا ہے آج بھی
مدحت کروں جناب کی سوچا ہے آج بھی

دنیا میں بے مثال ہے سیرت حضورﷺ کی
آقاﷺ کا ہر غلام یہ کہتا ہے آج بھی

روح و بدن میں یادِ محمدﷺ کی ہے مہک
حُبِ نبیﷺ کا چشمہ تو پھوٹا ہے آج بھی

تشریف لائے ہوں گے یقیناً مرے حضورﷺ
اوڑھے ہوئے گلاب جو صحرا ہے آج بھی

Marfat.com

اک گھونٹ اس سے ہے مجھے درکار یا نبی ﷺ
جاری جو تیرے فیض کا دریا ہے آج بھی

عنبر گلاب و مشک سے مہکی ہے ہر گلی
جھونکا مدینے پاک سے آیا ہے آج بھی

اکرمؔ رسولِ پاک ﷺ کا پہلے بھی تھا غلام
اکرمؔ رسولِ پاک ﷺ کا بردا ہے آج بھی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

آمدِ آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہوئی تو آسماں بھی خوش ہوا
دیکھ کر سایہ کرم کا سائباں بھی خوش ہوا

کشتیءِ انساں جو ڈوبی تھی گنہ کے بحر میں
اب لگے گی وہ کنارے بادباں بھی خوش ہوا

سب فرشتے شادماں تھے اور خدا مسرور تھا
جشن دھرتی نے منایا یہ جہاں بھی خوش ہوا

خوش ہوا کعبہ پرندے چہچہائے جھوم کر
اونٹ جھومے جب خوشی سے سارباں بھی خوش ہوا

یوں گلِ انمول مہکا آمنہؓ کے باغ میں
چار سو مہکار پا کر باغباں بھی خوش ہوا

آمنہؓ کے گھر ہوا رحمت کا اکرم جب نزول
خوش ہوا ہر پیر تو ہر نوجواں بھی خوش ہوا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

عظمت ملی ہے کیسی یہ عربی دیار کو
ترسے جہان سارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کو

میرا بھی وہ نبی ہے تو تیرا بھی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
بھیجیں درود آؤ اسی غم گسار کو

اے نامہ بر تو جھکنا بڑے احترام سے
کہنا سلام طیبہ ہی کے تاجدار کو

لکھی ہے گر نصیب میں قربت تری حضور صلی اللہ علیہ وسلم
آنکھوں سے چوم لوں گا میں تیرے مزار کو

تیری ہی خاکِ پا ہے مرے زخم کی دوا
اور تو ہی چین بخشے گا اس دلفگار کو

اکرم کو بحرِ غم سے سلامت نکال کر
کردے نہال اپنے تو خدمت گذار کو

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے کی گلیوں میں آ کر تو دیکھو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا بنا کر تو دیکھو

ملیں گے خزانے تمہیں بیش قیمت
درودوں کی محفل سجا کر تو دیکھو

یہ سچ ہے کہ نورِ مبیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حقیقت سے پردہ اٹھا کر تو دیکھو

اتر جائے گی پھر تو سینے میں شبنم
ذرا لمس روضے کا پا کر تو دیکھو

Marfat.com

مدینے سے جاتا ہے جنت کو رستہ
مگر جانب طیبہ جا کر تو دیکھو

وہ جلووں سے بھر دے گا کاسہ نظر کا
نگاہیں مگر تم جھکا کر تو دیکھو

چلو آج پھر طیبہ جانے کا سوچو
نصیب اپنا اکرم جگا کر تو دیکھو

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جس دن سے ہم بھی شہر مدینے میں آ گئے
جذبے ادب کے پھر سے قرینے میں آ گئے

دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا جب عکسِ بے مثال
کچھ لاجواب رنگ نگینے میں آ گئے

بحرِ خطا کے جو بھی تھے گرداب میں پھنسے
وہ دینِ حق کے پاک سفینے میں آ گئے

آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک بار فضاؤں کو یوں کیا
عنبر گلاب مشک پسینے میں آ گئے

اکرم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے یہ محبت کا معجزہ
چاہت کے چشمے پھوٹ کے سینے میں آ گئے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ مبیں کی لائے وہ سوغات مرحبا
ان کے عظیم خلق کی کیا بات مرحبا

بزمِ نشاط عرش پہ جس کے لئے سجی
بے مثل بے مثال ہے وہ ذات مرحبا

جس میں خدا کے عرش نے چومے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پا
ارفع مقام رکھتی ہے وہ رات مرحبا

جب کرتے دو حبیب ہوں آپس میں گفتگو
کیسے نہ پھر حسین ہوں لمحات مرحبا

معراج والی رات عطا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو
کیا کیا ہیں بخشے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو درجات مرحبا

رحمت بنا کے بھیجا خدا نے ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو
ہو عاصیوں پہ رحم کی برسات مرحبا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

یومِ میلادِ آقا صلی اللہ علیہ وسلم مناوٴ سبھی
رحمتِ دوجہاں ہیں وہ گاوٴ سبھی

جس کے سر پر ہے نورِ ہدایت کا تاج
آگے نظریں اسی کے جھکاوٴ سبھی

کون غمخوار اس کے سوا دوستو
نیچے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی کملی کے آوٴ سبھی

میرا آقا صلی اللہ علیہ وسلم تو منبع ہے انوار کا
نورِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تم جگمگاوٴ سبھی

Marfat.com

جلتے آتش کدے سب ہی ٹھنڈے کئے
جس نے آ کر بجھائے الاؤ سبھی

وہ حبیب خدا وہ مسیحا مرا
اس نے آ کر مٹائے ہیں گھاؤ سبھی

بن کے سائل مدینے کو اکرم چلو
جام رحمت کے بھر بھر کے لاؤ سبھی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

آس لے کر جو مدینے کی گلی میں آ گیا
وہ پناہِ بارگاہِ ایزدی میں آ گیا

جس بشر نے اوڑھ رکھی تھیں بدن پر ظلمتیں
وہ بھی تیری رحمتوں کی روشنی میں آ گیا

تیری سیرت ہی نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ایسا بخشا ہے کمال
اک سلیقہ آدمی کی زندگی میں آ گیا

چومتا ہے بام ودر اور ڈھونڈے تیرے نقشِ پا
ایک دیوانہ مدینے کی گلی میں آ گیا

Marfat.com

سادگی کا درس آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا انسان کو
اس نے سب کچھ پا لیا جب سادگی میں آ گیا

میرے آقاؐ اس جہاں میں ساتھ لائے جب بہار
باغِ دنیا تھا جو بنجر تازگی میں آ گیا

محفلِ میلاد میں جو شخص پڑھتا ہے درود
آج اکرمؔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ضامنی میں آ گیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وردِ درود لب پہ مرے صبح و شام ہو
ہر لمحہ میری عمر کا تیرے ہی نام ہو

خوشبو ترے دیار سے لائے صبا یہاں
بزمِ درودِ پاک کا جب اہتمام ہو

سب سے عزیز تر ہے تو مجھ کو خدا کے بعد
مقبول بارگاہ میں میرا سلام ہو

مرکز مرے خیال کا دربار ہو ترا
جب بھی مدینے پاک میں میرا قیام ہو

غارِ حرا میں جاؤں تو چوموں میں نقشِ پا
یارب مرے نصیب میں یہ بھی مقام ہو

اکرؔم درِ حبیب پہ سر خود بخود جھکے
ذوقِ ادب کے جوش میں وہ احترام ہو

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے جا کے حسرت ہے میں پائے مصطفیٰ چھو لوں
رسائی ہو اگر میری تو میں غارِ حرا چھو لوں

مرے بھی ہاتھ خوشبو سے معطر لازمی ہوں گے
اگر میں رہبرِ اعظم تمہارے نقشِ پا چھو لوں

خدایا مجھ پہ ہو عشقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جنوں طاری
تمنا ہے کہ آنکھوں سے میں روضے کی ردا چھو لوں

تمہارے در سے ملتی ہے بلندی جب مقدر کو
تو ہو چشمِ کرم ایسی کہ تاروں کی ضیاء چھو لوں

ترے روضے کا گنبد بھی کھڑا ہے یہ لئے حسرت
اگر آئیں تو جھک کر میں بھی پائے مصطفیٰ چھو لوں

کبھی چاہوں کہ اکرم چوم لے موئے مبارک کو
کبھی حسرت ہے میں تیرا عمامہ گل نما چھو لوں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ حسینوں میں ایسا حسیں آ گیا
چومنے چاند جس کی جبیں آ گیا

آج پہلے سے ہے چاندنی کچھ بڑھی
آج مکے میں نورِ مبیں آ گیا

آج خوشبو میں فرحت نئی آ گئی
جیسے خوشبو کا محور یہیں آ گیا

تاجِ کسریٰ ہوا سرنگوں جب اُسے
آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یقیں آ گیا

Marfat.com

آج بادل جہالت کے چھٹنے لگے
دینِ حق لے کے روشن جبیں آ گیا

شادیانے خوشی کے بجے اس لئے
جبکہ شاہِ زمان و زمیں آ گیا

سائلوں کے بھرے جس نے کاسے سدا
بانٹنے وہ کرم کے نگیں آ گیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے چہرے پہ دیکھا جو نورِ مبیں
نور ایسا زمانے میں دیکھا نہیں

آج بڑھنے لگیں میری بے تابیاں
چین تجھ بن نہ آئے مجھے اب کہیں

خاکِ پا تیری چوموں کبھی آ کے میں
سبز گنبد کی دیکھوں مقدس زمیں

آؤ محفل سجائیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی
آج تسکین دل کو بھی دے لیں یہیں

آؤ پڑھتے ہیں صلِ علےٰ یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
ایسے بخشش بھی ہو گی ہمیں ہے یقیں

Marfat.com

آؤ نقشِ قدم پر نبی ﷺ کے چلیں
آؤ جنت کے بن جائیں ہم سب مکیں

گر ہے راضی خدا اور ہمارا نبی ﷺ
پھر یہ محفل تو ہوگی بڑی دل نشیں

شعر اکرؔم تو یوں نعت کے کر بیاں
جیسے ٹپکے زباں سے تری انگبیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن تری خاطر مولا نے اتارا ہے
بستی یہ مدینے کی جنت کا نظارا ہے

ہے چاند تری خاطر سورج کا اُجالا بھی
آکاش کو رونق دی دنیا کو سنوارا ہے

دیتا ہے خزانے سب آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے
مایوس نہ وہ لوٹا جس نے بھی پکارا ہے

مختار نہیں آقا صلی اللہ علیہ وسلم محبوب نہیں گر، وہ
جو چاند کرے ٹکڑے وہ کس کا اشارا ہے

دربارِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں چلتے ہیں گدا بن کر
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کا چمکا جو ستارا ہے

Marfat.com

محبوب کی باتیں جو سنتا ہے محبت سے
دلبر تو اسے اپنا ہر چیز سے پیارا ہے

تقدیر مری پلٹی اس ذکرِ مقدس سے
جب نام محمد ﷺ کا سینے میں اتارا ہے

ہے ذکر محمد ﷺ کا اکرم کی زباں پر بھی
دنیا میں سکون ہے یہ محشر میں سہارا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نعت رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تاثیر دیکھئے
بخشی دلِ سیاہ کو تنویر دیکھئے

جس کو بھی مست کرتا ہے یہ نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہوتا نہیں وہ دل کبھی دلگیر دیکھئے

راہِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہ چلنے کا جو قصد کر چکے
باغِ جناں ہے ان ہی کی جاگیر دیکھئے

شہرِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں بیٹھا رہوں سدا
مجھ کو بلائے کب مری تقدیر دیکھئے

وردِ درودِ پاک ہے جس کی زبان پر
اس کی درِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر توقیر دیکھئے

بن کر مسیحا آ گیا اکرمؔ ترا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم
اس کی نظر ہے کس قدر اکسیر دیکھئے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہوئے معراج کی شب عرش پر مہمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم
سب رسول و انبیاء میں ہو گئے ذیشان آپ صلی اللہ علیہ وسلم

جب چلے لیکر سواری جانبِ عرشِ بریں
پا گئے بس ایک پل میں منزلِ عرفان آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کیوں نہ محفل میں سجاؤں آقا صلی اللہ علیہ وسلم تیرے نام کی
مجھ کو گر بخشیں تکلم صورتِ حسان رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

میں محبت تیری کی پوشاک کر لوں زیبِ تن
کب کریں گے میرے دل کا پورا یہ ارمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم

ہو مدینے کی گلی کے خاکروبوں میں شمار
ہم غریبوں کو بلا کر یہ کریں احسان آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نعت گو سب شاعروں میں نام میرا ہو بلند
جاری گر دربارِ رحمت سے کریں فرمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے حسنِ جاں فزا کے معجزے ہیں بے شمار
جن کو آئیں دیکھنے نوری فرشتے بار بار

مسجدِ اقصیٰ میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم تھے امام الانبیاء
مقتدی سارے نبی تھے جب قطار اندر قطار

تھیں شبِ معراج تیرے نور ہی کی برکتیں
یہ زمین و آسماں بھی تھے سراپا زرنگار

تیرے ہی اخلاقِ اعلیٰ کا جہاں پر فیض ہے
ہے یہاں اسلام اب تک چار سو جو باوقار

تیرے آگے دست بستہ ہیں کھڑے سب امتی
اور سارے سرنگوں ہیں اس زمیں کے تاجدار

آج اکرم کے جگاؤ اس طرح آقا صلی اللہ علیہ وسلم نصیب
ہو مدینے کی زمیں کو بھی تو میرا انتظار

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

آؤ نامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو چوم لیں
ہم بھی روئے والضحیٰ کو چوم لیں

جس کی ہیں قرآن میں بھی خوبیاں
کاش اس کی خاکِ پا کو چوم لیں

جس پہ ہے واللیل زلفوں کا ہجوم
اس جبینِ پارسا کو چوم لیں

گنبدِ خضریٰ کو آئی چھو کے جو
ہم خوشی سے اس ہوا کو چوم لیں

جس بدن کا ہے پسینہ عنبریں
اس کی بوئے جاں فزا کو چوم لیں

Marfat.com

جس نظر کی دسترس میں آسماں
اس نظر کے ارتقاء کو چوم لیں

غار جس کو ناز تیرے لمس پر
اس مقامِ پارسا کو چوم لیں

جس سے اکرم نعت لکھیں نعت گو
ایسے خامہ پر ضیاء کو چوم لیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ایک مفلس سا بندہ ہوں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم جی
ہو نگاہِ کرم مجھ پہ اک بار جی

شاہِ طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم میں طالب ہوں دیدار کا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی عنایت ہے درکار جی

بھینی بھینی جو آنے لگی ہے مہک
اس کا منبع ہے تیرا ہی دربار جی

بحر ظلمات میں ہے سفینہ مرا
یہ نہ ڈوبے کہیں بیچ منجدھار جی

Marfat.com

آج روشن کرو اپنے انوار سے
یہ درودوں کی محفل بھی سرکار جی ﷺ

اس کے دل میں بھی چاہت مدینے کی ہے
جس نے دیکھا مدینہ ہے سو بار جی

بن کے اکرم رہے گا یہ خادم ترا
آج محفل میں کرتا ہے اقرار جی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے جب یاد آتے ہیں تو اکثر یاد آتے ہیں
مدینے جانے والوں کے مقدر یاد آتے ہیں

کبھی جو ذکر چھیڑوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی کا
فراق و ہجر میں مضطر وہ منبر یاد آتے ہیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثاروں کی عقیدت یاد جب آئے
تو بدرواحد کے سارے ہی منظر یاد آتے ہیں

کبھی جو یاد آتی ہے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈنے والے وہ لشکر یاد آتے ہیں

تصور جب بھی آتا ہے مدینے کی زیارت کا
وہاں کے سب گلی کوچے معطر یاد آتے ہیں

کبھی جو ڈوب جاتا ہوں محبت کے سمندر میں
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یار اکرم کو برابر یاد آتے ہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نام تیرا لیا جب تو راحت ملی
ایسے لگتا ہے جیسے کہ جنت ملی

تیرے در پر ہمیشہ ادب سے جھکا
ہر بشر وہ جسے تیری شفقت ملی

ایسی آنکھوں میں جچتا نہیں اور کچھ
دیکھنے کو جنہیں تیری صورت ملی

میری دنیا بھی بدلی اسی روز سے
مجھ کو جس دن سے تیری قیادت ملی

Marfat.com

ان کی خوشیاں بھی اب قابلِ دید ہیں
طیبہ جانے کی جن کو اجازت ملی

نام تیرا لیا تو ستارے بنے
میرے لفظوں کو یہ آج عظمت ملی

میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم یہ تیری بدولت ہے سب
آج اکرم کو جتنی بھی عزت ملی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مرے محمد ﷺ مرے نبی ﷺ نے نصیب سب کے جگا دیے ہیں
عرب و عجم میں تھے فاصلے جو وہ سارے آ کر مٹا دیے ہیں

جوان ہونے سے پہلے کافر تو مار دیتے تھے بچیوں کو
حضور ﷺ میرے کی رحمتیں ہیں حقوقِ نسواں دلا دیے ہیں

حقیر عاجز فقیر اکرم بھی تیری مدحت میں لکھے کیا کچھ
تو بن کے مثلِ بہار آیا تو تھل میں گلشن اگا دیے ہیں

جو پڑھ رہے ہیں درود مومن یہ ہم پہ تیری نوازشیں ہیں
کہ اس کے قابل تھے ہم بھلا کب جو تو نے ایسے بنا دیے ہیں

Marfat.com

نہ جانے ہم کو یہ کیا ہوا ہے، ہیں مبتلائے فساد ہم سب
کتابِ حق کے نزول نے تو یہ سارے فتنے مٹا دئے ہیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رہ پر چلے چلو تم یہ رہ ہی جنت کی رہگذر ہے
ہمارے محسن ہمارے ہادی صلی اللہ علیہ وسلم نے سارے رستے دکھا دئے ہیں

صلوٰۃ کہنا سلام کہنا یہ عشق آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے ہے
ہے شکر اکرمؔ خدا کا جس نے یہ حرف لب پر سجا دئے ہیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ترا جب قرب پاتے ہیں، مدینے کے گلی کوچے
ترے قربان جاتے ہیں مدینے کے گلی کوچے

انوکھا وجد کا منظر ہو طاری ان فضاؤں میں
یہ نعتیں جب سناتے ہیں مدینے کے گلی کوچے

درودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہیں سارے ذرے گلیوں کے
کہ محفل جب سجاتے ہیں مدینے کے گلی کوچے

ترے ہی دم قدم سے آج بھی ہے روشنی ہر سو
تجھی سے جگمگاتے ہیں مدینے کے گلی کوچے

پہن کر طوق اکرم جب غلامی کا کوئی جائے
خوشی سے جھوم جاتے ہیں مدینے کے گلی کوچے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تو ہے شاہِ زمیں صلی اللہ علیہ وسلم تو ہے شاہِ زماں صلی اللہ علیہ وسلم
تیری عظمت سے انکار، کس کو یہاں

تیری خاطر ہیں لوح و قلم آسماں
تیری خاطر زمیں پر سجی بستیاں

تیری خوشبو سے مہکے مدینے کے گل
تیری خوشبو سے مہکی حسیں وادیاں

تیرے اخلاق سے سب متاثر ہوئے
پیار تیرے نے دنیا یہ کی شادماں

Marfat.com

جب جہاں میں محمد ﷺ کی آمد ہوئی
اور بھی پھر فروزاں ہوئی کہکشاں

ان پہ رہتی ہے تیری نگاہِ کرم
سوئے طیبہ رواں جو بھی ہیں کارواں

یہ ہے اکرم کی تجھ سے عقیدت کا رنگ
ہر گھڑی نام تیرا ہے وردِ زباں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

میں لکھ رہا ہوں نعت جو آقا صلی اللہ علیہ وسلم قبول کر
کانٹے مری خطاؤں کے جتنے ہیں پھول کر

در سے تو آج اپنے اٹھانا نہیں مجھے
آیا ہوں میں تو سارے زمانے کو بھول کر

اس کے سوا تو کچھ بھی مرے پاس اب نہیں
زریں مرے حروف کا تحفہ وصول کر

شفقت تری کا سر پہ مرے سائباں رہے
ممکن مرے لئے بھی تو اس کا حصول کر

پلکیں وفورِ عشق سے چومیں گی جالیاں
اکرم ہے ملتمس کہ نہ ان کو ملول کر

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مرا آقا صلی اللہ علیہ وسلم کرے گا اب عنایت دیکھنا
مدینے کی مجھے ہو گی زیارت دیکھنا

تھی پہلے خاکِ پائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں جو کبھی
وہی طیبہ کی مٹی میں حلاوت دیکھنا

مجھے کتنی خوشی ہو گی بتا سکتا نہیں
ملے گی جب زیارت کی اجازت دیکھنا

بلاوا ہے مدینے سے یہ کر لینا یقیں
مگر پہلے تو خوشبو کی علامت دیکھنا

مرا آقا صلی اللہ علیہ وسلم خطا کاروں کی کشتی ڈوبتی
لگائے گا کنارے اب سلامت دیکھنا

وہ فردوسِ بریں لے جائے گا امت سبھی
جب اکرم جوش میں آئی شفاعت دیکھنا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اسمِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو روبرو رکھنا
ہر گھڑی آنکھ با وضو رکھنا

راحتِ دل کے واسطے! طیبہ
دیکھ لینے کی آرزو رکھنا

جو بھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں غلام ان سے
میٹھی میٹھی سی گفتگو رکھنا

لمحہ لمحہ جھکا کے نظروں کو
سبز گنبد کے روبرو رکھنا

Marfat.com

موت آئے تو سامنے میرے
نقشہ روضے کا ہو بہو رکھنا

مجھ خطاکار کی مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم!
روزِ محشر بھی آبرو رکھنا

ہے تہی دست آج بھی اکرم
اس کے ہاتھوں کی لاج تو رکھنا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم. لاریب، لایا تو کتاب
نام تیرا لینا ہے کارِ ثواب

نام تیرا جن لبوں پر آ گیا
ان لبوں پر رشک کرتے ہیں گلاب

آ گئیں اس چیز میں سب برکتیں
ساتھ جن کے لگ گیا تیرا لعاب

تیرے آگے سب زمانہ باادب
اور کہے ہر شے کہ حاضر میں جناب

Marfat.com

تجھ کو ہے محبوب امت یا نبی ﷺ
تیرے ہو کر کیوں ہیں ہم زیرِ عتاب

رحمتوں کی بارشیں ہیں چار سو
جن سے کھلتے ہیں خزاؤں میں گلاب

نعت ہی ہے اصل میں جامِ طہور
اس لئے پیتا ہے اکرؔم بے حساب

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

خدا بھی تھا طالب تو ہو آشکارا
فلک سے جو آدمؑ کو نیچے اتارا

قلم تیرے لکھے یہ اوصاف کیسے
خدا نے بھی تجھ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پکارا

مریضوں نے پائی شفا ایک پل میں
تری موجِ رحمت نے جب جوش مارا

کیا ابر نے تجھ پہ سایہ ہمیشہ
تو کہہ دے تو سورج بھی پلٹے دوبارا

دوعالم کو منظر عجب ہی دکھائے
کیا آب میٹھا جو پہلے تھا کھارا

Marfat.com

تو سب کے لئے آسرا بن کے آیا
مجھے بھی ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ترا ہی سہارا

تو چاہے تو کشتی تلاطم سے نکلے
تو چاہے تو گرداب بھی ہو کنارا

ہے اکرم پہ تیری سدا مہربانی
کہ مشکل میں جس نے تجھے ہے پکارا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

میں رہوں گا تیرا ہی خادم مدام
آقا صلی اللہ علیہ وسلم میں تیرے غلاموں کا غلام

میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم جس کو نسبت تجھ سے ہے
ہے وہی بس قابلِ صد احترام

مشکلوں میں تو ہی ہے مشکل کشا
کون تیرے بن سنوارے میرے کام

اے مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم تو میرا مان رکھ
گنبدِ خضراء سے کر دے ہمکلام

اس سعادت کے لئے بے چین ہوں
کوچۂ طیبہ میں ہو میرا قیام

Marfat.com

تیرے در کی دید کا پیاسا ہے جو
مر نہ جائے دید کے بن تشنہ کام

اے خدا کے لاڈلے پیارے نبی ﷺ
دست بستہ پیش ہے میرا سلام

تو سکونِ قلب و جاں کے واسطے
پڑھ درودِ پاک اکرم صبح و شام

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رنگت سفید و سرخ ہے اور جسم پر ضیاء
بدر و ہلال دیکھ کے کہتے ہیں مرحبا

ذرے مدینے پاک کے آمد پہ سب تری
کہنے لگے کہ آئے ہیں محبوبِ کبریاء

ہر سو مدینے پاک میں بجنے لگیں دفیں
ہر اک زبانِ پاک نے یا مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہا

روشن ہیں نورِ پاک سے روضے کی جالیاں
ہر اک بشر ہے عشق سے جالی کو چومتا

محفل میں تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صلِ علیٰ پڑھو
اکرم درودِ پاک کا جاری ہے سلسلہ

Marfat.com

نعتیہ قطعات

کلمہ پڑھتے رہے جن کا حجر و شجر
جن کے ٹوٹے اشارے پہ شمس و قمر
فخر سارے رسولوں نے جن پر کیا
ذکر ہم بھی کریں ان کا شام و سحر

☆

تیری قربت نصیب ہو جائے
ہم پہ آقا ﷺ نوازشیں کر دے
تیرے در پر جو آ گئے ہیں اب
ہم پہ رحمت کی بارشیں کر دے

☆

حواسِ خمسہ میرے سب معطر کر دئے جس نے
کہ دینِ حق کے پھولوں سے یہ دامن بھر دئے جس نے
سلامِ عاشقانہ پیش ہے اس ذاتِ عالی ﷺ پر
کہ مٹھی میں لئے کنکر تو گوہر کر دئے جس نے

Marfat.com

☆

ترا ہی نام لینے سے سکوں آیا
تری چوکھٹ سے میں نے کیا نہیں پایا
جفا کی دھوپ سے بچ جائے یہ دنیا
تری رحمت کا بادل گر کرے سایا

☆

میری قسمت کا بھی روشن ہو ستارا لکھ دے
روز مجھ کو ہو مدینے کا نظارا لکھ دے
بڑی مدت سے پھنسی ہے جو بھنور میں کشتی
آج مل جائے گا اُن کو بھی کنارا لکھ دے

☆

حالت خوشی کی یا کہ الم کا وجود ہے
ہر حال میں ضروری قیام و سجود ہے
ہوتی ہیں ایسے شخص پر ہر وقت رحمتیں
جن کی زباں کا ورد سلام و درود ہے

Marfat.com

منقبت حضرت علیؓ

تو ہے خیبر شکن اے علی مرتضیٰؓ
تیری آنکھوں کا بوسہ نبی ﷺ نے لیا

تیری جرأت کے چرچے فلک پر ہوئے
تجھ کو کہتا زمانہ ہے سیفِ خدا

تیری کعبے میں جس دن ولادت ہوئی
جھومتے تھے مسرت سے ارض و سما

آپ ﷺ ثابت قدم ہر قدم پر رہے
دینِ حق کے لئے جان کر دی فدا

عشق کرنا علیؓ سے اگر عیب ہے
پھر تو کرتے رہے ہیں یہی مصطفےٰ ﷺ

Marfat.com

جیسے نبیوں میں میرے نبی ﷺ آخری
تو علیؓ بھی شجاعت کی ہیں انتہا

تیری میری سمجھ کی رسائی نہیں
ہے مقامِ علیؓ کو خدا جانتا

تجھ پہ اکرم کرم جس گھرانے کا ہے
وہ گھرانہ ہے پنج تن کا سب سے بڑا

Marfat.com

سلام آلِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور

سلام تجھ پر امامِ عالیؓ سلام تیرے جمال پر ہو
زمانہ گزرا جو کم سنی میں سلام ہر ماہ و سال پر ہو

سوارِ دوشِ رسولِ حق پر، گلاب چہرے پہ مسکراہٹ
وہ چوم لینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جس کو سلام اس مکھ نہال پر ہو

حسینؓ تیرا جو حکم ہوتا تو پھوٹتے کربلا میں چشمے
فرات قدموں میں آ کے کہتا سلام ہاشم کی آل پر ہو

سلام آلِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہ میرا سلام صبر رضا پہ ہر دم
سلام بنتِ بتولؓ تجھ پر سلام تیرے جلال پر ہو

سلام بادِ صبا کو میرا جو چومے مکھڑا حسینؓ تیرا
کی گرد چہرے سے صاف جس نے سلام زینبؓ کی شال پر ہو

Marfat.com

امام عابدؒ کمال تیرا خطاب کرنا یزیدیوں کو
سلام سارے زمانوں ہی کا بھی تیرے فکروخیال پر ہو

حسینؓ نوکِ سناں پہ بھی جو نبیﷺ کا کلمہ پکارتا تھا
مثال جس کی کہیں نہیں ہے سلام اس بے مثال پر ہو

ہے آلِ احمدؐ سے عشق اکرمؔ میں ان کا عاجز غلام ہوں اک
سلام لاکھوں ہی بار میرا جنابِ زہراؓ کے لال پر ہو

Marfat.com

یادِ کربلا

اُف خدایا دھوپ اور تشنہ لبی
کربلا کی یاد آئے آج بھی

تڑپے تھے معصوم بچے کس طرح
اور علی اصغرؑ نے کیسے جان دی

اے یزیدی فوج تجھ پر حیف صد
شکل تو نے روند دی اک پھول سی

ظلم کی جب ہو رہی تھی انتہا
آسماں سے خون برسا اس گھڑی

Marfat.com

ہو گئی قربان آلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
رہ گئی بات آمنہؓ کے لال کی

بیبیاں جب جا رہی تھیں سوئے شام
ساتھ ان کے دینِ حق کی آن تھی

زندہ اکرمؔ وہ رہے گا حشر تک
جس نے آلِ مصطفےٰؐ پر جان دی

Marfat.com

داستانِ کربلا

لکھنے ہیں مجھ کو شعر کمالِ حسینؓ پر
تھا چاند بھی نثار جمالِ حسینؓ پر

ہر اک ستم رسیدہ کو وہ دے گئے شعور
ہر دور کو ہے ناز خیالِ حسینؓ پر

گردن پہ تیر مارا جو اک شیرخوار کے
کتنا شدید ظلم تھا آلِ حسینؓ پر

ہر چیز دلفگار تھی پاکر غمِ حسینؓ
ذرے بھی بے قرار تھے حالِ حسینؓ پر

تھی خاک کربلا کی اگر اشک بار تو
رویا تھا آسماں بھی ملالِ حسینؓ پر

Marfat.com

☆

اچھا لگا خدا کو بھی سجدہ حسینؑ کا
مولا علیؑ ہیں کعبے کے، کعبہ حسینؑ کا

ہر چیز بحر و بر کی ہے صدقہ حسینؑ کا
رب کی رضا سے تشنہ ہے کنبہ حسینؑ کا

تڑپا گیا طیور کو منظر وہ دل خراش
جب تربتر تھا خون سے جامہ حسینؑ کا

غم کا اندھیرا چھا گیا زینبؑ ہوئی نڈھال
دیکھا نہ اس سے جائے تھا لاشہ حسینؑ کا

ہر چیز کربلا کی پکارے تھی الاماں
جب اٹھ گیا جہان سے سایا حسینؑ کا

Marfat.com

☆

طیبہ جو چھوڑ آئی سواری حسینؓ کی
صغریٰ علیل رہ گئی پیاری حسینؓ کی

رازِ نہاں یہ جانتی تھی بس خدا کی ذات
تنہا رہے گی راج دلاری حسینؓ کی

پہلے علیؓ نے جان دی دینِ مبین پر
اب جاں کرے نثار ہے باری حسینؓ کی

خیموں میں ذوالجناح نے لیں آ کے سسکیاں
زینبؓ نے جا کے لاش اتاری حسینؓ کی

پھر اس کے بعد شامِ غریباں تھی چار سو
یا پھر تھی اشک بار سواری حسینؓ کی

Marfat.com

☆

اک امتحاں تھا آلِ نبی ﷺ کے ثبات کا
کتنا عظیم دن تھا یہ حُر کی نجات کا

دیتے حسینؓ حکم تو ہوتا ضرور یہ
قدموں کو آ کے چومتا پانی فرات کا

مانگا تھا بس امامؑ نے حجت کے واسطے
پانی انہوں نے پینا تھا آقا ﷺ کے ہاتھ کا

کربل کے ریگذار کو دے کر لہو حسینؓ
سر کر گئے بلند محمد ﷺ کی ذات کا

زینبؓ ترے بغیر بتائے گا کون یہ
ہوتا ہے کرب کتنا جدائی کی رات کا

Marfat.com

☆

کربل میں جب امام نے خیمے لگا دیے
جلتے چراغ کفر کے سارے بجھا دیے

آلِ نبی پہ کتنے یہ لمحات تھے کڑے
جس دم یزیدی فوج نے خیمے جلا دیے

پہرے یزیدیوں نے بٹھا کر فرات پر
ہر سمت ظلم و جور کے کانٹے بچھا دیے

برسا فلک سے خون زمیں اشک بار تھی
نیزوں پہ سر یزیدیوں نے جب سجا دیے

اس کا سہرا جاتا ہے آلِ نبی ﷺ کے سر
ذرے جو کربلا کے ستارے بنا دیے

Marfat.com

☆

حرمت بچانے دین کی چلتا ہے قافلہ
کس شان آن بان سے بڑھتا ہے قافلہ

پُرعزم ہے تمام عبادت گذار ہے
آیا مدینے پاک سے لگتا ہے قافلہ

ثابت قدم شجاع ہو گر میرِ کارواں
ہر طور جبر و جور سے لڑتا ہے قافلہ

پائے گا وہ ضرور کبھی منزلِ مراد
آقا صلی اللہ علیہ وسلم درود تجھ پہ جو پڑھتا ہے قافلہ

جس کاروانِ دین کے سالار ہوں حسینؓ
ظلم و ستم کے آگے وہ اڑتا ہے قافلہ

Marfat.com

☆

مانگی یزیدیوں نے جو بیعت حسینؓ کی
جیسے نہ جانتے تھے طبیعت حسینؓ کی

نیزے کی نوک پر بھی وہ کلمہ پکارتے
کیسی ہے بے مثال عبادت حسینؓ کی

کوفے کے سارے لوگ تو بے فیض ہی رہے
بس حُر کے کام آئی محبت حسینؓ کی

روزِ جزا بنے گا وہ ساتھی یزید کا
رکھتا نہیں ہے شخص جو چاہت حسینؓ کی

مولا کی بارگاہ میں وہ شخص ہے عظیم
پائی ہے جس نے آج بھی قربت حسینؓ کی

Marfat.com

☆

مٹ جائے گا نشان محمد ﷺ کے دین کا
مانا کہا جو میں نے بھی فاسق لعین کا

کتنی عظیم سوچ تھی زہرہؓ کے لال کی
کتنا حسین خیال تھا جنت مکین کا

جس کی وجہ سے پایا تھا اس نے یہ تاج و تخت
نکلا یزید سانپ اسی آستین کا

اس ذات پر سلام ہے میرا بھی لاکھ بار
جس سے علم بلند ہے آقا ﷺ کے دین کا

وہ خاک جو فرشتہ تھا لایا نبی ﷺ کے پاس
ٹکڑا تھا کربلا کی اسی سر زمین کا

Marfat.com

☆

نغمۂ عام

نقارے اب تو جنگ کے بجنے لگے تمام
تھے تیغ و تیر ہاتھ میں پکڑے ہوئے تمام

اک سمت جاں نثار بہتر امامؑ کے
اک سمت بے شمار ہجومِ سپاہِ شام

تجھ سا ہوا نہ ہوگا کوئی میرِ کارواں
عظمت تری کو شاہا ہمیشہ مرا سلام

یہ ذکر ذاکرین کی بخشش کا ہے سبب
جس کو ہوا نصیب وہی پا گیا مقام

پروردگار میرے انہیں بخش دے عروج
لکھے جو میں نے شعر ہیں ابنِ علیؑ کے نام

Marfat.com

☆

عباس جب فرات کی جانب ہوئے رواں
سورج کی آب و تاب تھی جیسے ہوں بجلیاں

کربل کی ریت آتشِ نمرود جب بنی
ابنِ علیؑ خلیل کی صورت تھے درمیاں

ایسی جلی نہ پھر کبھی ظلم و جفا کی آگ
ایسی ہوئیں نہ پھر کبھی آتش فشانیاں

صد حیف شامی حاکمِ جابر کی سوچ پر
صد حیف کوفے والوں کی ریشہ دوانیاں

دے کر لہو حسینؑ نے بخشی جنہیں بقا
یومِ حساب تک یہ رہیں گی کہانیاں

Marfat.com

☆

برسے وہ تیغ و تیر حسینی سوار پر
سورج نے آنکھیں موند لیں اپنے مدار پر

باغِ علیؑ کے پھول جو جھلسائے آگ نے
سکتہ سا طاری ہوگیا فصلِ بہار پر

یہ جانتے ہوئے بھی چلے اس طرف امامؑ
ہر سمت مشکلات تھیں جس رہگذار پر

یارب مرے قلم کو وہ اسلوب بخش دے
نوحہ لکھوں امامؑ کے ہر جاں نثار پر

پایا ہے جس کی خاک نے رتبہ حسینؑ سے
سو بار ہے سلام مرا اس دیار پر

Marfat.com

☆

فائز ہوئے تمام وہ ارفع مقام پر
ساتھی ہوئے نثار جو عالی امام پر

صد حیف اہلِ کوفہ ہی غمگیں نہیں ہوئے
پر آسماں تو رو دیا تھا قتلِ عام پر

اکبرؓ، حسینؓ قاسمؓ و عباسؓ، حرؓ شہید
ان سب نے جان وار دی آقا ﷺ کے نام پر

کربل کے ہر شہید کو معلوم تھی یہ بات
جنت کے باغ ان سے ہیں دو چار گام پر

حق گوئیِ حسینؓ نے پایا عروج تو
لکھا گیا زوال یزیدی نظام پر

Marfat.com

☆

باطل کے آگے سر کبھی جھکنے نہیں دیا
دھبہ نبی ﷺ کے دین پہ لگنے نہیں دیا

لائے امامؓ سامنے جب آفتابِ دیں
تو پھر چراغ کفر کا جلنے نہیں دیا

ہے معجزہ امامؓ ترے اہلِ بیت کا
سکہ یزیدِ وقت کا چلنے نہیں دیا

اک بار جو نکال دیا زہر سانپ نے
اس کو دوبارہ زہر وہ بھرنے نہیں دیا

کٹوا دیے حسینؓ نے سارے ہی جاں نثار
پر راستی کے پیڑ کو کٹنے نہیں دیا

Marfat.com

☆

مقتل میں جو حسینؓ پہ قربان ہو گئے
وہ جسم و جان وار کے ذیشان ہو گئے

زندہ حسینؓ بعد شہادت کے بھی رہے
فانی مگر یزید کے ارمان ہو گئے

اس کو متاعِ دین سے کچھ بھی نہیں ملا
لیکن حسینؓ وارثِ قرآن ہو گئے

سارے یزیدی لوگ ہی کانٹوں کی ہیں مثال
اور اہلِ بیت مثلِ گلستان ہو گئے

رکھی جنہوں نے انس و عقیدت امامؑ سے
ان کے تمام مرحلے آسان ہو گئے

Marfat.com

☆

کربل تو ایک نام ہے جبرِ یزید کا
یہ دن ہی ہے حسینؓ کے صبرِ سعید کا

کربل تو ایک نام ہے زینبؓ کے ویر کا
ہے بے مثال مرتبہ عابد اسیر کا

کربل تو ایک نام ہے اجڑے دیار کا
بے شک وہ امتحان تھا ہر جاں نثار کا

کربل تو ایک نام ہے اموی زوال کا
دراصل یہ عروج ہے ہاشم کی آل کا

کربل تو ایک نام ہے خیموں کی دھول کا
کتنا بڑا مقام ہے زہراؑ کے پھول کا

Marfat.com

نوحہ شہیدانِ کربلا

امام عالی مقامؓ دیکھو شہید ہونے کو جا رہا ہے
وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے لختِ جگر کا لاشہ اٹھا رہا ہے

نڈھال عباسؓ نے جو دیکھا ہے پیاس اصغرؑ کی انتہا پر
یزیدیوں کے لگے ہیں پہرے تو پھر بھی پانی وہ لا رہا ہے

نڈھال ہو کر وہ تشنگی سے نثار ہوتا ہے دینِ حق پر
ہے فخر جس کو کہ میرا ناناﷺ تو آبِ کوثر پلا رہا ہے

اٹھا کے عباسؓ کا وہ لاشہ حسینؓ خیمے میں لا رہے تھے
ندا سنائی یہ دے رہی تھی شہید جنت کو جا رہا ہے

Marfat.com

ہے باری لختِ حسینؑ کی اب وہ زین گھوڑے پہ کس رہا ہے
مجھے اجازت ہو میرے بابا ادب سے سر کو جھکا رہا ہے

نڈھال چہرے سے لاڈلے کو امامِ عالی مقامؑ بولے
کہ دینِ حق کو بچا لے جاکر جو آج تجھ کو بلا رہا ہے

Marfat.com

بنامِ امام عالی مقامؓ

تشنہ لبی کو دیکھ کے نہرِ فرات پر
سکتہ سا طاری ہو گیا تھا شش جہات پر
سن کر جو اہلِ بیت کے نوحے ہوا حزیں
لاکھوں سلام اس کی ہے طرزِ حیات پر
جبرِ یزید سے بھی جو سر خم نہیں ہوا
چرخِ کبود نازاں ہے اس کے ثبات پر

☆

پھر آ گیا خلیلؑ ہی شکلِ حسینؓ میں
آتش کدہ یزید کا گلزار کردیا
حرمت حسینؓ رکھ گئے نانے کے دین کی
جب بیعتِ یزید سے انکار کردیا
اپنی مثال آپ ہیں یکتا حسینؓ ہیں
قربان جس نے دین پر گھر بار کردیا

Marfat.com

منقبت

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت
پروفیسر مقصود الٰہی نقشبندی عرف محبوب سائیں مدظلہٗ

سائیں تری چاہت ہے جو مقصود ہمارا
چمکا ترے ماتھے پہ ولائیت کا ستارا

سنت ہے ہویدا تری ہر ایک ادا سے
اس سے نہیں غفلت تجھے ہر گز ہی گوارا

چرچا ہے ترے نام کا اس پاک وطن میں
جب سے تو نے اسلام کے گلشن کو نکھارا

کشتی جو خطاؤں کے سمندر میں پھنسی تھی
سائیں تری کوشش نے اسے پار اتارا

سائیں ترے ممنون ہیں عشاقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہے جن کے مقدر کو بہت تو نے سنوارا

Marfat.com

ٹل جائیں بلائیں یہ مری تیری دعا سے
تو ڈوبتے تنکے کو ملے آج سہارا

تیرے ہی وسیلے سے ہے دیدارِ مدینہ
لولاک کے والی کا اگر ہوگا اشارا

اکرؔم بھی ترے دستِ دعا کا ہوا طالب
تیرا جو ہوا، ہوتا نہیں اس کو خسارا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

Faizan-e-Naat

آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کہنے سے راحت ملی مجھے
فیضانِ نعت کی یہ سعادت ملی مجھے
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی طفیل ہے یہ علم و آگہی
اور شعر و شاعری کی فراست ملی مجھے

اکرم سعید اکرمؔ

جناب محمد اکرم سعید اکرمؔ ایک پختہ گو، کہنہ مشق اور تجربہ کار صاحبِ اسلوب اور صاحبِ فکر شاعر ہیں ان کی علمی وفنی تربیت جناب بیدلؔ حیدری مرحوم اور جناب ارشاد جالندھری کی صحبتوں میں ہوئی ہے۔ انہیں عروض میں سندِ فراغت بھی مل چکی ہے۔ ان کے مجموعہ غزل "چاہتوں کی رہگذر" کے بعد ان کا نعتیہ مجموعہ "فیضانِ نعت" منصۂ شہود پر آ رہا ہے۔ ان کی نعت میں عقیدت ومحبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا وفور، حاضری وحضوری طیبہ کا شعور اور سوز وگداز کا کیف وسرور بدرجہ اتم موجود ہے وہ عشق ومستی میں ڈوب کر مدحِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ ان کے انداز بیاں کی نمایاں خوبی سادگی، سلاست اور سہل ممتنع ہے۔ ان کے بہت سے اشعار نعت خوانوں کی زباں پر ہیں۔ دعا ہے بارگاہِ ایزدی میں ان کا یہ نعتیہ مجموعہ مقبول ہو۔ اور بارگاہِ رسالت میں اسے شرف باریابی حاصل کرے۔ (آمین)

ریاض احمد قادری

Marfat.com